فون نمبر ۲۸ بسم اللہ الرحمن الرحیم رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم شنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۶ ظہور ۱۳۴۵ ہش | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ | ۶ اگست ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۸۱

اخبار احمدیہ

—● ربوہ ۵ اگست۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

—● ربوہ ۵ اگست۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو کل دن میں بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات کو تین بجے تک نیند نہیں آئی۔ آج صبح کو طبیعت بہتر ہے۔ لیکن غنودگی کی حالت ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

علمی تقاریر کا پانچواں اجلاس

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ علمی تقاریر کا پانچواں اجلاس مورخہ ۱۲ اگست بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جس میں علماء سلسلہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" پر تقاریر فرمائیں گے باہر کے احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے۔ اس اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خود بھی تشریف فرما ہوں گے۔ انشاء اللہ

خاکسار: ابو العطاء جالندھری

—● حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ "امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"۔ (افسر امانت تحریک جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق قطع کر لے

ہر محبت کرنیوالے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے

"مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔ اس کو تو حکم تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا مگر وہ ہوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنان خدا او رسول سے موافقت کرتا رہا۔ گویا اس نے اپنے طرز عمل سے دکھا دیا کہ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ یہ ایک عادت اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اٹھاتا ہے اس کی مخالف جانب سے وہ دور ہوتا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر اگر ہوا و ہوس نفسانی کا بندہ ہوتا ہے تو خدا اس سے دور ہوتا جاتا ہے اور جوں جوں ادھر تعلقات بڑھتے ہیں ادھر کم ہوتے ہیں یہ مشہور بات ہے کہ دل را بدل رہیست۔ پس اگر خدا تعالیٰ سے عملی طور پر بیزاری ظاہر کرتا ہے تو سمجھ لے کہ خدا تعالیٰ بھی اس سے بیزار ہے اور اگر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے۔ محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس کو محبت کرتا ہے۔ وہ وہ خدا ہے کہ اپنے محبوں پر برکات نازل کرتا ہے اور ان کو محسوس کرا دیتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے یہاں تک کہ ان کے کلام میں اور ان کے لبوں میں برکت رکھ دیتا ہے اور لوگ ان کے کپڑوں اور ان کی ہر بات سے برکت پاتے ہیں امت محمدیہ میں اس کا بیّن ثبوت اس وقت تک موجود ہے۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

فضل عمر فاؤنڈیشن میں زیادہ سے زیادہ رقوم داخل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"میں اس نورانی چہرہ کا واسطہ دے کر آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ آپ جلد سے جلد اور زیادہ سے زیادہ رقوم اس فاؤنڈیشن میں داخل کریں۔ تا وہ کام جو ہمارے پیارے امام حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رض کو محبوب تھے ان میں اہم اور زیادہ وسعت پیدا کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔"

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ اگست ۱۹۶۶ء

مسلماں را مسلماں باز کردند

سورۂ صف کے مطالعہ سے صاف نظر آ جاتا ہے کہ اس میں پیشگوئی کے طور پر آخری زمانے کے مسلمانوں سے خطاب کیا گیا ہے۔ جب مسلمانوں کی ایسی حالت ہو جائے گی کہ وہ دعوے تو اقامتِ دین اور اتحاد المومنین کے کریں گے مگر ان کے اعمال ان کے اقوال کی تائید نہیں کریں گے۔

اس زمانہ میں ان کی یہ حالت ایسی ابتر ہو جائے گی جیسی کہ آجکل دینی کہلانے والے اخبارات خود بیان کرتے رہتے ہیں کہ مسلمان یہود کی مانند ہو جائیں گے۔ وہ قوم موسےٰ علیہ السلام کی طرح یہ تو مانتے ہوں گے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ پر بھی ان کا ایمان ہوگا۔ مگر ان کا کردار ایسا ہوگا جو ان کے ایمان کی تائید نہیں کرتا ہوگا۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے اس زمانے کے مسلمانوں کو خطاب کرکے فرمایا ہے کہ عذاب الیم سے بچنے کا نسخہ یہ ہے کہ

تؤمنون باللہ ورسولہ

یعنی اے ایمان لانے والو اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اب اس کے یہ معنی تو نہیں ہو سکتے کہ مخاطب واقعی صحیح ایمان رکھتے ہیں۔ ایسی بات اس وقت کہی جاتی ہے کہ جب محض نام کا مسلمان ہو۔ اور اس کے اعمال اس کی تائید نہ کرتے ہوں دوسرے لفظوں میں یوں سمجھیئے جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ

چوں دورِ خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

گویا اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اے مسلمانو کہلاتے تو تم مسلمان ہی ہو مگر تم میں مسلمانوں والی باتیں نہیں رہیں۔ اس لئے صحیح معنوں میں مسلمان بن جاؤ۔ ورنہ جو ایمان تم لئے پھرتے ہو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ صرف نام ہی نام ہے اس میں مسلمانوں کا سا کام نہیں۔ یہ صرف قشر ہے چھلکا ہے مغز نہیں۔ جب تک تم صحیح معنوں میں مسلمان نہیں ہو گے تم شفا نہیں پا سکتے۔ اور نہ عذاب الیم سے بچ سکتے ہو۔ پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اس بات کا ثبوت کہ تم واقعی مسلمان بن گئے ہو یہ ہے کہ

تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اس بات کا ثبوت کہ تم واقعی مسلمان بن گئے ہو۔ یہ ہے کہ تم کو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربانیاں دینی چاہئیں۔ اگر صحیح ایمان باللہ ورسول ہو جائے تو یقیناً ایک مومن اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنا مال و جان قربان کرنے میں دریغ نہیں کرے گا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ تم یہ بات بھول گئے ہو حالانکہ یہی تو مسلمان کو مسلمان بنانے والی صفت ہے جب تک کوئی فی سبیل اللہ جان و مال کی قربانیاں نہ دے وہ کس طرح سچا مسلمان سمجھا جا سکتا ہے۔ صحابہ کرام رضی نے جو شہرت حاصل کی تھا وہ جان و مال کی قربانیوں کی وجہ سے ہی حاصل کی تھا از سر نو مسلمان ہونے کا مطلب بھی یہی ہے کہ مسلمان صحابہ کرام رضی کے نقشِ قدم پر چلیں۔ اور جس طرح انہوں نے دین کے لئے سب کچھ لگا دیا تھا۔ اسی طرح یہ بھی سب کچھ اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربان کر دیں۔ یہی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ جب تم سچے مسلمان ہو جاؤ گے اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں مال و جان کی قربانیاں دینے لگو گے تو یقیناً تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا ہوگا؟

یغفر لکم ذنوبکم ویدخلکم جنّٰت تجری من تحتھا الانھٰر ومسٰکن طیبۃ فی جنّٰت عدن ذٰلک الفوز العظیم

یعنی (تمہارے ایسا کرنے پر) وہ تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا یعنی جو غلطیاں تم سے سرزد ہوتی ہیں۔ ان کی تلافی ہو جائے گی اور تم کو ان جنتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے پاک مکانوں میں تم کو رکھے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے جو وہ تم کو دے گا۔

یہ تو وہ اصل کامیابی ہے۔ جو ہر ایک مسلمان کے لئے منزل مقصود ہونی چاہیئے۔ یعنی دنیوی اور اخروی فلاح۔ اس سے مزید یہ بات ہے کہ

واخرٰی تحبونھا نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المومنین۔

یعنی دوسری بات اس کے علاوہ یہ بھی ہے جس کو تم بہت چاہتے ہو۔ اور وہ اللہ تعالےٰ کی مدد ہے۔ اور جلد حاصل ہونے والی فتح ہے۔ اور اے ہمارے رسول اس زمانہ کے لوگوں کو بشارت سنا دے کہ یہ چیز بھی ان کو مل جائے گی۔

الغرض سورۂ صف میں اس زمانے کے مسلمانوں کا پیشگوئی کے طور پر صرف نقشہ ہی نہیں کھینچا بلکہ اس کا علاج بھی بتایا ہے۔ اس سورۃ میں کفر و ایمان کی جنگ کو بیان کیا گیا ہے۔ جس طرح سورۃ توبہ کی آیہ ۳۳ میں کفر و ایمان کی جنگ کا ذکر کیا گیا ہے اور جس طرح صدرِ اول میں اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو فتح مبین عطا کی تھی سورہ صف میں بتایا گیا ہے۔ کہ اگر مسلمان کا قول و عمل ایک ہو جائے اور بنیان مرصوص بن جائیں اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کی قوم کی طرح جو دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔ ان کو درست کر لیں۔ اور ایمان باللہ والرسول تازہ کر لیں۔ تو یقیناً مسلمانوں کے دن پھر جائیں گے۔

اللہ تعالےٰ نے اس اخروی زمانے کی جنگ کا بھی ذکر اسی طرح فرمایا ہے جس طرح اس نے صدرِ اول کی جنگ کا ذکر فرمایا ہے۔ کفر و الحاد صدرِ اول میں بھی منہ کی پھونکوں سے اللہ تعالےٰ کے نور کو بجھانا چاہتے تھے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے نہایت دبدبہ سے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ تمہارے ارادہ کا انکار کرتا ہے۔ اور وہ خواہ کچھ بھی ہو اپنے نور کو پورا کرے گا سورۂ صف میں بھی اللہ تعالےٰ نے کفر و الحاد کی آخری جنگ کے وقت یہی فرمایا ہے۔ چونکہ صدرِ اول میں اسلام کو تلوار سے دبانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس لئے پُر شوکت طریق پر اللہ تعالےٰ اپنے مصمم ارادے کا اظہار کرتا ہے۔ لیکن آخری زمانے میں چونکہ کفر و الحاد کے ہتھیار بجائے تلوار کے سائنس و فلسفہ ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اپنا فتحِ اسلام اور اتمام کا مصمم ارادہ دوسری شان کے ساتھ ظاہر کیا ہے۔ جس سے واضح ہوتا ہے کہ اس زمانے میں چونکہ کفر و الحاد نے ہتھیار بدل دیئے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ بھی انہی ہتھیاروں سے ان کو شکست دے گا۔ (باقی)

نالہ و نغمہ

میرے نصیب میں نہیں تیرے کنار کا سکوں
صبر و قرار کے لئے تجھ کو بتاؤ کیا کروں؟
جس کو عیاں نہ کر سکوں جس کو بیاں نہ کر سکوں
ہائے وہ اضطرابِ دل وائے وہ سوزشِ درونِ
حکم نہیں ہے آہ کا، رخصتِ ہاؤ ہو نہیں
اے دلِ زار کیا کروں؟ اے دلِ زار کیا کروں؟
پوچھ ذرا، نسیمِ صبح! قافلۂ بہار سے
کس کے سراغِ راہ میں نکہتِ گل ہے بے سکوں
فصلِ خزاں کا کیا گلہ؟ فیضِ بہار سے اگر
چاک ہے پھول کی قبا لالہ ہے غرقِ موجِ خوں
کون سنے گا دل کی بات؟ کس سے کہوں غمِ حیات؟
لالہ ہے داغ بر جگر نکہتِ گل ہے بے سکوں
میرے سفر کی انتہا کون و مکاں سے ماورا
تیرے سفر کی انتہا قوسِ فضائے نیلگوں
میرے سرود و سوز کی آہ تجھے خبر نہیں
کیفِ نشاط اور ہے اور ہے سوزشِ دروں
تیرے طرب کی انتہا، تیری نظر کا مدعا
عارضِ آتشیں کی مے، مستیٔ چشمِ نیلگوں
تجھ کو فریب دے گئی چشمِ سیاہ کی سلوٹ
لوٹ لے تجھ کو لے گئے ماکاوشانِ سیمگوں

سعید احمد اعجاز

ہمارا دستور العمل ——— دس شرائط بیعت

(حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ مدّ ظلہا العالی)

(۲)

قرآن مجید میں قدم قدم پر سچ بولنے کی ہدایت اور جھوٹ سے نفرت کا اظہار کیا گیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"سچ بولنا نیک کاموں کی ہدایت کرتا ہے اور نیک کام جنّت میں لے جاتا ہے۔ انسان سچ بولتے بولتے خدا کے ہاں سچوں میں لکھا جاتا ہے اور یقیناً جھوٹ بولنا بُرے کاموں کی ہدایت کرتا ہے اور بُرے کام دوزخ میں لے جاتے ہیں اور یقیناً انسان جھوٹ بولتے بولتے جھوٹوں میں لکھا جاتا ہے۔"

ایک اَور حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ کہ اے لوگو! کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں پر مطلع نہ کروں۔ آپ نے تین دفعہ صحابہؓ کو متوجہ کرنے کے لئے یہ الفاظ دہرائے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ ضرور ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپ نے فرمایا تو پھر سُنو کہ سب سے بڑا گناہ خدا تعالےٰ کا شرک ہے اور پھر دوسرے نمبر پر سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی اور ان کی خدمت کی طرف سے غفلت برتنا ہے اور پھر یہ بات کہتے ہوئے آپ تکیہ کا سہارا چھوڑ کر جوش کے ساتھ بیٹھ گئے اور فرمایا پھر اچھی طرح سُن لو کہ اس کے بعد سب سے بڑا گناہ جھوٹ بولنا ہے۔

دوسری اور تیسری چیز جو اس شرط میں پیش کی گئی ہے وہ زنا اور بدنظری سے اجتناب ہے۔ قرآن مجید سورہ ممتحنہ میں اللہ تعالےٰ نے عورتوں سے بیعت لینے کا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا تو اس میں بھی تیسری شرط ولا یزنین کے الفاظ سے بیان فرمائی۔ بُرائی کی اشاعت کرنا بھی زنا کے اندر داخل ہے۔ اگر ایک آدمی گناہ کرتا ہے اور کسی کو اس کا علم نہیں ہوتا تو وہ بُرائی وہیں شروع ہو کر وہیں دم توڑ دیتی ہے لیکن اگر ایک سے زیادہ آدمیوں کے علم میں بُرائی آجائے اور وہ اس کا تذکرہ کرتے پھریں تو اس گناہ یا بُرائی کا احساس لوگوں کے دلوں سے مٹ جاتا ہے اور خود ان کا قدم اس بُرائی کی طرف اُٹھنے لگتا ہے۔ پس بُرائی کی اشاعت کا گناہ اصل بُرائی سے کم نہیں۔ افسوس کہ عورتوں میں یہ بُرائی کثرت سے پائی جاتی ہے کہ ایک جگہ کوئی بُری بات دیکھی دوسری جگہ بیان کر دی اس طرح آہستہ آہستہ وہ بات سارے شہر یا گاؤں میں پھیل جاتی ہے اور اس کا تدارک مشکل ہو جاتا ہے اسی لئے اللہ تعالےٰ نے تجسّس سے بھی منع فرمایا ہے۔ نہ تجسّس کرو نہ بُرائی کا علم ہو نہ اس کی اشاعت ہو۔ اور اگر علم بھی ہو جائے تب بھی اشاعت نہ کرو۔

بدنظری کے متعلق قرآنِ مجید کی تعلیم کتنی اعلےٰ ہے انجیل کہتی ہے کہ تُو کسی کو بُری نظر سے نہ دیکھ لیکن قرآن مجید فرماتا ہے:۔

وَقل للمومنٰت یغضضن
من ابصارھن ویحفظن
فروجھن ولا یبدین
زینتھنّ الّا ما ظھر منھا

مومن عورتوں سے کہدیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اپنے سوراخوں کی حفاظت کریں۔ سوراخ میں کان۔ ناک۔ آنکھ اور مُنہ بھی شامل ہے۔ نہ کان سے کسی کی غیبت سُنیں۔ جس مجلس میں گناہ کی بُو بھی سونگھیں اس سے دُور بھاگیں۔ جہاں بُرائی کا ماحول نظر آئے وہاں جانے سے اجتناب کریں اور ان کا مُنہ دوسروں کی بُرائی بیان کرنے کے لئے بند ہو جائے نیز فرمایا کہ وہ اپنی زینتوں کو ظاہر نہ کرتی پھریں۔ گویا اس آیت پر عمل کرنے سے گناہ اور بُرائی کی جڑ ہی کٹ جاتی ہے اگر آج احمدی عورتیں اللہ تعالےٰ کے اس حکم اور قرآن کی اس تعلیم پر عمل کرنے والیاں ہوں تو ہمارا معاشرہ مثالی معاشرہ بن جاتا ہے اس آیت میں عزّت کے تحفّظ کا ابتدائی گُر سکھایا گیا ہے کہ نیچی نظروں رکھو۔ نہ بُرائی کی بات سُنو نہ عملاً اس میں حصّہ لو۔ اپنی زینتوں کا اظہار صرف انہی پر کرو۔ جن پر کرنے کا قرآن میں حکم ہے۔ یہ نہیں کہ بغیر پردہ غیر مردوں کے سامنے آؤ لباس اتنا تنگ پہنو کہ جسم کا عضو عضو نمایاں ہو برقعہ اتنا تنگ ہو کہ برقعہ کا مقصد ہی فوت ہو جائے اور خواہ مخواہ لوگوں کی نظریں تمہارے جسم کی طرف اٹھیں یا برقعہ کی زیبائش۔ فیتوں وغیرہ سے ایسی کی گئی ہو کہ خواہ مخواہ مردوں کی نظریں برقعہ کی طرف اُٹھ رہی ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کشتی نوح میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرّف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۶)

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر احمدی فسق۔ فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔

فسق کے معنے عہد کے توڑنے کے ہوتے ہیں قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فاسق کی تعریف بیان فرماتا ہے۔

الّذین ینقضون عھد اللہ من بعد میثاقہ۔ جو خدا سے کوئی عہد باندھے اور اسے توڑ دے وہ فاسق ہے۔ خدا کے مامور سے عہد باندھ کر توڑنا بھی فسق ہے کیونکہ ید اللہ فوق ایدیھم کے الفاظ نے بتا دیا ہے کہ جب خدا کے مامور کی لوگ بیعت کرتے ہیں تو گویا وہ خدا کی بیعت کرتے ہیں اور خدا سے عہد باندھتے ہیں۔ اسی بات کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس رنگ میں بیان فرمایا ہے:۔

"جو شخص اس عہد کو جو اسنے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔"

بیعت کا عہد ایک بہت بھاری ذمہ داری ہوتی ہے جو ایک شخص اپنی خوشی اور ارادہ سے خود قبول کرتا ہے اور اپنا ہاتھ اپنے امام کے ہاتھ میں دے کر اپنی جان کو اللہ تعالےٰ کی خاطر فروخت کر دیتا ہے۔ بیعت کے بعد اس کا کچھ بھی اپنا نہیں رہتا۔ غرض فسق سے بچنے سے مراد یہ ہے کہ اپنے عہدِ بیعت کو نبھائے اور کبھی بھی اور کسی حالت میں بھی اپنے عہد سے پیچھے نہ ہٹے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فجور سے بھی منع فرمایا ہے۔ فجور کہتے ہیں بے ہودہ گوئی کو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے منافق کی چار نشانیاں بیان فرمائی ہیں۔ جب امین بنایا جائے تو خیانت کرتا ہے اور بات کرے تو جھوٹ بولتا ہے۔ وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرتا ہے اور لڑے تو بے ہودہ گوئی کرتا ہے۔ غرضیکہ فجور منافقت کی ایک نشانی ہے اس سے بچتے رہنا چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک اَور حدیث ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

ظلم سے اجتناب

بیعت کی شرط دوم کی ایک شق ظلم سے بچنا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

المُسلم اخو المُسلم
لا یظلمہ ولا یسلمہ۔

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے لہذا وہ اس پر ظلم نہ کرے اور اسے رسوا نہ کرے۔ اسی طرح آپ نے یہ بھی فرمایا

انصر اخاك ظالمًا او
مظلومًا۔

تُو اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ صحابہؓ نے عرض کیا حضور! یہ تو ہم سمجھ گئے کہ مظلوم کی کس طرح مدد کریں مگر یہ نہیں سمجھے کہ ظالم کی کس طرح مدد کریں آپ نے فرمایا اس کا ہاتھ پکڑ لو یعنی اسے ظلم کرنے سے روکو یہی ظالم کی مدد ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

انّ اللہ لا یحبّ الظالمین

(شوریٰ)

اللہ تعالےٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ ظلم اور محبّت کبھی اکٹھے ہو نہیں سکتے۔ اللہ تعالےٰ چونکہ رؤوف و رحیم ہے بڑا ہی محبت کرنے والا ہے اس لئے اللہ تعالےٰ ظالم سے محبت نہیں کرتا۔ خیانت سے بچنا بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شرط بیعت قرار دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

انّ اللہ لا یحبّ من کان

خوانًا اثیما۔

اسی طرح فرماتا ہے

انّ اللّٰہ لا یحبّ الخائنین

اسلام نے دیانت داری پر کتنا زور دیا ہے کہ خائن خدا تعالےٰ کی محبت کو حاصل ہی نہیں کر سکتا۔ اور جس سے خدا نفرت کرے اس کا پھر کہاں ٹھکانا! ایسا شخص خواہ کتنی نمازیں پڑھے۔ عبادت کرے۔ ظاہری نیکیاں کرے مگر جب اس کا خدا کے بندوں سے معاملہ ہی صاف نہیں تو اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں وہ کوئی مرتبہ حاصل نہیں کر سکتا۔

پھر حضرت مسیح موعودؑ نے اس شرط بیعت میں فساد سے بچنے کی تاکید فرمائی ہے اور مغضوب الغضب ہونے سے منع فرمایا ہے فساد کے متعلق بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

انّ اللّٰہ لا یحبّ المفسدین

(قصص)

اللہ تعالےٰ کا سلوک اپنے بندوں سے وہی ہے جو ایک ماں یا باپ کا اپنے بچوں سے ہوتا ہے۔ کوئی ماں پسند نہیں کرتی کہ اس کے بچے آپس میں لڑیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص فساد کو ہوا دیتا ہے آپس میں لوگوں کو لڑواتا ہے یا کوئی عورت اِدھر اُدھر کی لگائی بجھائی کر کے فساد کی بنا کرتی ہے وہ اللہ تعالےٰ کی نظروں میں ذلیل ہے۔ بیعت کی شرط دوم کی آخری شق یہ ہے کہ ہر احمدی مغضوب الغضب ہونے سے بچے۔ جب انسان کو یکدم غصہ آتا ہے تو اس کے ہوش ٹھکانے نہیں رہتے اور اس کی زبان یا ہاتھ چل پڑتے ہیں کبھی وہ گالیوں پر اُتر آتا ہے اور کبھی مارنے لگ جاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کی تعریف یوں بیان فرمائی ہے کہ حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے نفس پر کمال قابو حاصل تھا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں اور خدا تعالےٰ نے میرے نفس کو ایسا مسلمان بنایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے میرے نفس کو گندی سے گندی گالی دیتا رہے آخر وہی شرمندہ ہوگا اور اسے اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ میرے پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۴۵۱)

پس احمدی مستورات کو چاہیئے کہ ان سب باتوں پر عمل کرنے والیاں ہوں جو اس شرط میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی ہیں تا حقیقی مسلمان کہلا سکیں۔ یہ صفات صرف ہم میں پیدا نہ ہوں بلکہ اپنے بچوں میں بھی اور اپنی ملنے جلنے والیوں میں ان باتوں کو پیدا کرنے اور ان برائیوں سے بچنے کی تلقین کرتی رہیں۔ تا جلد از جلد احمدیہ جماعت کی ہر عورت اسلام کا چلتا پھرتا نمونہ نظر آئے اور ان کی گودوں میں پلنے والے بچے بڑے ہو کر قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کا نمونہ ہوں۔ اس کے بغیر ہم ساری دنیا کو فتح نہیں کر سکتے۔

بیعت کی تیسری شرط

تیسری شرط بیعت کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان فرمائی ہے:۔

سوم یہ کہ بلا ناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔ اس شرط میں مندرجہ ذیل امور کی ہدایت دی گئی ہے:۔

۱۔ پنج وقتہ نماز با شرائط ادا کرنی۔
۲۔ حتی الوسع نماز تہجد کی پابندی
۳۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔
۴۔ اپنے گناہوں پر استغفار۔
۵۔ دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے حمد کرتے رہنا۔

نماز کی اہمیّت

پہلی چیز نماز کی ادائیگی ہے۔ مرد کو تو نماز باجماعت مسجد میں جا کر پڑھنے کا حکم ہے لیکن عورت کے لئے گو مسجد میں جانے کا حکم نہیں لیکن نماز بہرحال پڑھنے کا حکم ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

انّ الصّلوٰۃ تنھٰی عن الفحشاء والمنکر۔۔

برائیوں سے محفوظ رہنے کا بہترین طریقہ نماز کی ادائیگی ہے۔

یہ اللہ تعالےٰ کا بڑا بھاری فضل ہے کہ احمدیت کی وجہ سے ہماری عورتوں میں اتنی بھاری تبدیلی ہو چکی ہے کہ وہ تارک نماز نہیں لیکن یہ کمزوری ابھی باقی ہے کہ وقت پر نماز نہیں پڑھیں گی۔ نماز کی شرائط میں یہ بات ضروری ہے کہ نماز وقت پر پڑھی جائے اور وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ ادا کی جائے۔ سکولوں کالجوں میں جانے والی طالبات عموماً ظہر کی نماز دیر سے ادا کرتی ہیں۔ گھر آتے آتے نماز کا وقت نکل جاتا ہے۔ ہماری بچیوں اور عورتوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا ہے کہ نماز انتہائی مجبوری کے سوا ہمیشہ اول وقت پڑھو۔ کسی دعوت۔ جلسہ۔ تقریب کی وجہ سے نمازیں سستی نہیں ہونی چاہیئے۔ اس طرح بچوں کی نمازوں کی نگرانی کرنا بھی ماؤں کا کام ہے۔ اگر بچپن سے وہ اپنے بچوں کو نماز کا عادی نہیں بنائیں گی اور وقت پر نماز پڑھنے کی عادت نہیں ڈالیں گی تو کبھی بھی وہ نمازی نہیں بنیں گے صبح کی نماز کا وقت ہوتا ہے ماں سوچتی ہے بچہ تھوڑا سا اور سو لے ماں کا یہ سلوک اپنے بچے سے اس کے لئے محبت نہیں دشمنی ہے۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے کہ

قوا انفسکم واھلیکم
من النّار۔

اے لوگو! اپنے گھر والوں اور اپنے تئیں آگ سے بچاؤ یعنی گھر کی ذمہ دار ہستی پر اپنی اولاد کی تربیت فرض ہے اور اس ضمن میں سب سے پہلا حکم نماز کا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا تم کہہ سکتے ہو کہ یہ نہانا اس کے میل کو باقی رکھے گا۔ صحابہ نے عرض کی یہ اس کے میل کو باقی نہ رکھے گا۔ آپ نے فرمایا پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے اور ان کے ذریعہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔"

نمازِ تہجّد

دوسرا حکم اس شرط بیعت میں حتی الوسع تہجد کی نماز کی ادائیگی کا ہے۔ گو تہجد کی نماز فرض نہیں لیکن اللہ تعالےٰ کا قرب نوافل کے ذریعہ سے ہی انسان حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز تہجد کا ارشاد ان آیات میں فرمایا ہے:۔

یا ایّھا المزمّل۔ قم اللیل
الّا قلیلا۔ نصفہ او انقص
منہ قلیلا او زد علیہ
ورتل القراٰن ترتیلا۔ انّا
سنلقی علیک قولًا ثقیلا
انّ ناشئۃ اللیل ھی
اشدّ وطئًا واقوم قیلا

(ترجمہ) اے چادر میں لپٹے ہوئے راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر عبادت کر جس سے ہماری مراد یہ ہے کہ رات کا اکثر حصہ عبادت میں گزار کر یعنی اس کا نصف یا نصف سے کچھ کم کر دے یا اس پر کچھ اور بڑھا دے اور قرآن کو خوش الحانی سے پڑھا کر ہم تجھ پر ایک ایسا کلام اتارنے والے ہیں جو بڑا بوجھل ہے۔ رات کا اٹھنا نفس کو پیروں کے نیچے مسلنے میں سب سے کامیاب نسخہ ہے اور رات کے جاگنے والوں کو سچ کی بھی عادت پڑ جاتی ہے۔

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی نفس کی اصلاح کے لئے نمازِ تہجد سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہمارا پروردگار بزرگ و برتر ہر رات آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ چنانچہ جب پچھلی تہائی رات رہ جاتی ہے تو فرماتا ہے کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کر لوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اُسے دوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے اور میں اسے بخش دوں۔

عورتیں چونکہ سارا دن اپنے گھر کے دھندوں۔ بچوں کی نگرانی، خاوند کا خیال رکھنے اور دوسرے کاموں میں پھنسی رہتی ہیں اس لئے انہیں چاہیئے کہ کوشش کر کے نمازِ تہجد کی عادت ڈالیں یہ ان کے لئے بہت سی برکات کا موجب ہوگی۔

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔
(مینیجر)

چندہ مسجد ڈنمارک اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۲۴ تا ۳۱ جولائی ایک ہزار چھ سو انچاس روپے کے وعدے وصول ہوئے ہیں اور دو ہزار چھ سو چھیاسٹھ روپے اس مد میں نقد وصول ہوئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک گویا کل وعدہ جات کی مقدار تین لاکھ اکتیس ہزار نو سو بیس روپے اور کل وصولی دو لاکھ ستاسی ہزار چار سو اکتالیس روپے ہوتی ہے اس ہفتہ میں وعدہ جات اور وصولی میں کچھ کمی آئی ہے

میری عزیز بہنو! مسجد کی تعمیر شروع ہو چکی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تعمیر کا کام سرعت کے ساتھ سرانجام پا رہا ہے۔ کہا نہیں جا سکتا کہ مسجد کی تعمیر پر کل کتنا خرچ آئے گا۔ اندازہ لگانے کے بعد تعمیر مکمل ہونے پر ہمیشہ ہی خرچ بڑھ جایا کرتا ہے۔ احمدیہ خواتین نے اللہ تعالیٰ کے حضور مسجد کے بنوانے کا وعدہ کیا ہے خواہ کتنے بھی پیسے اسلئے پوری کوشش اور پوری قربانی کے ساتھ اس کے لئے رقوم جمع کرنی چاہئیں تا جلد از جلد ہمارا کیا ہوا وعدہ پورا ہو اور ہم اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں انسان کی موت کا کوئی وقت مقرر نہیں معلوم نہیں کس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ جائے اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:۔

وانفقوا من ما رزقناکم من قبل ان یاتی احدکم الموت
فیقول رب لولا اخرتنی الیٰ اجل قریب فاصدق
واکن من الصالحین (منافقون ع ۲)

ترجمہ:۔ اور اے مومنو! جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے موت آنے سے پہلے خرچ کرو۔ تا ایسا نہ ہو کہ جب موت آئے تو خرچ نہ کرنے والے کو کہنا پڑے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے کیوں تھوڑی سی ڈھیل نہیں دی تاکہ میں اس ڈھیل میں کچھ صدقہ کر لیتا اور نیک بن جاتا۔

کسی انسان کو معلوم نہیں کہ اس کی موت کا وقت اب آنے والا ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ وہ وقت آنے سے پہلے پہلے آپ سب اپنے کئے ہوئے وعدے کو پورا کریں اور جس بہن نے ابھی تک وعدہ بھی نہیں لکھوایا وہ جلد اس میں حصہ لے۔ اور ہر عہدہ داران کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیں کہ ان کی لجنہ اماء اللہ میں سے کوئی عورت ایسی تو نہیں رہ گئی جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔ ہو سکتا ہے کہ کسی عورت تک یہ تحریک پہنچی ہی نہ ہو اور وہ محض عدم علم کی وجہ اس میں حصہ لینے سے محروم رہ جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے اور ساری دنیا میں اسلام کو پھیلانے میں حصہ دار ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

(خاکسار:۔ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ)

فنی اور غیر فنی تعلیم کا ملک گیر سوال

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی اہم تجاویز

(از مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں)

احباب نے اخبارات میں پڑھا ہو گا کہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے جو صدر پاکستان کے سائنسی مشیر ہیں حال ہی میں ہمارے ملک کا تفصیلی طور پر تعلیمی جائزہ لیا ہے۔ اور آپ نے فرمایا ہے۔ کہ اس وقت ملک میں فنی اور غیر فنی تعلیم کی باہمی نسبت ۲:۵۰۰ ہے۔ یعنی اگر آرٹس کی تعلیم دینے والے ۵۰۰ ادارے ہیں۔ تو ٹیکنیکل اور سائنٹیفک تعلیم دینے کے لئے صرف دو ادارے ہیں۔

ایک ترقی کرنے والے اور اقتصادی لحاظ سے پسماندہ ملک میں یہ نسبت انتہائی پریشان کن ہے۔ خصوصاً اسلئے بھی کہ ہمارے ملک کی آبادی دوسرے ممالک کی نسبت ہر دس سال کے بعد تقریباً ۵۰ فیصدی کے قریب بڑھ رہی ہے۔ اور اگر ہمارے پاس ایسے فنی ماہرین نہ ہوں۔ جو ملک کے وسائل کو آبادی کے لئے خاطر خواہ کام میں لا سکیں۔ تو آپ اندازہ کریں کہ مجموعی لحاظ سے ملک کا معیار زندگی کس قدر پست ہو جائیگا۔ اس کے علاوہ اگر ایک طبقہ ایسا بھی ہو جو استثنائی لحاظ سے دوسرے لوگوں کی نسبت بہت بلند معیار کا مالک ہو۔ تو اس سے کئی قومی بیماریاں پیدا ہونگی۔ مثلاً رشوت لوٹ مار۔ ناجائز نفع اندوزی وغیرہ وغیرہ۔ پس جس لحاظ سے بھی دیکھا جاوے۔ یہ ضروری بلکہ انتہائی لازمی ہے۔ کہ ملک کے ہر حصہ میں ایسی فنی درسگاہیں کثرت سے کھولی جائیں جہاں عام طلباء کو ان کے معیار کے مطابق پالی ٹیکنک تربیت۔ یا زراعتی فارمنگ کی تربیت دی جائے۔ اس سے نہ صرف ایسے نوجوان اپنا پیٹ پال سکیں گے۔ بلکہ ملک اور قوم کے لئے مفید وجود ثابت ہوں گے۔

گذشتہ دس برسوں سے اوسطاً تقریباً ۵۰ ہزار میٹرک پاس نوجوان اور تقریباً ۱۰ ہزار کے قریب انٹرمیڈیٹ کے درجہ تک تعلیم پانے والے نوجوان مغربی پاکستان کے صرف ان علاقوں سے تعلیم حاصل کر کے نکلتے ہیں۔ جن کا تعلق بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن لاہور سے ہے۔ کراچی پشاور۔ اور ڈھاکہ کے نوجوان ان کے علاوہ ہیں۔ اتنی بڑی تعداد کا بمشکل دس فی صدی طبقہ ایسا ہوتا ہے جو مالی لحاظ سے اس قابل ہوتا ہے۔ کہ آگے بھی تعلیم جاری رکھ سکے۔ لیکن اتنی معمولی تعداد میں سے بھی وافر ایسے نوجوان ہوتے ہیں جو باوجود خواہش اور کوشش کے سائنس کے اداروں کی طرف نہیں جا سکتے۔ کچھ تو اس وجہ سے کہ سائنس کے ادارے اتنی تعداد میں ہوتے ہی نہیں اور پھر جو ہوتے بھی ہیں۔ ان میں گنجائش اتنی کم ہوتی ہے کہ وہاں جگہ حاصل کرنے کے لئے انتہائی تگ و دو کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات ایسے بھی ذرائع استعمال کئے جاتے ہیں جن کا تصور بھی تعلیم کے اصولوں کے بنیادی طور پر خلاف ہے۔ گویا تعلیم جس اخلاق کو پیدا کرنا چاہتی ہے۔ عملی دنیا میں آ کر خود اس کو باطل قرار دے دیا جاتا ہے یہ طریق بذاتہ خود افسوسناک ہے۔

اس کے علاوہ ایک اور امر بھی فوری طور پر قابل توجہ ہے۔ حکومت کے مہیا کردہ اعداد و شمار کی رو سے ثابت ہے۔ کہ ہمارے ملک سے تقریباً ۳۰۰ کے قریب ایم بی بی ایس ڈاکٹر یہاں سے باقاعدہ اپنی تعلیم مکمل کر کے ہر سال بیرونی ملکوں کو روانہ ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بڑی کوشش کے بعد وہ بیرونی ملکوں میں جانے کے لئے ویزا حاصل کرتے ہیں۔ آرٹس گریجویٹوں کو باہر بھیجا جاتا۔ تو ایک بات بھی تھی۔ لیکن ستم یہ ہے کہ جس طبقے کی ملک کو سب سے زیادہ ضرورت ہے اور جن کی خدمات کے لئے خود یہاں کی آبادی ترس رہی ہے۔ وہ باہر روانہ ہو جاتے ہیں۔ اور جو طبقہ ملک پر بوجھ ہے اور جس کے لئے ضرورت تھی کہ اسے باہر بھیجکر اقتصادی توازن قائم کیا جائے۔ وہ یہاں معمولی نوکریوں پر مجبور ہوتا ہے۔ اور پھر چونکہ ایسے افراد پر کئی افراد کا بوجھ ہوتا ہے۔ اسلئے وہ اپنی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ایسے ذرائع استعمال کرتے ہیں جو قوم کی معیشت اور اسکے اخلاق کو گھن کی طرح کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ بیماریاں صرف ایک بیماری سے بنیادی طور پر پیدا ہوتی ہیں۔ جس کی طرف محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے اشارہ فرمایا ہے۔ ضرورت ہے کہ ان کی تجویز کے مطابق ملک میں فنی درسگاہوں کا ایسا جال بچھایا جاوے جو آہستہ آہستہ تمام پڑھے لکھے نوجوانوں کو پیشہ وارانہ رجحانات کے مطابق اعلیٰ تربیت دے سکے اور ملک اقتصادی لحاظ سے مضبوط ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ ہمارے ملک کے دانشوران علم و عمل۔ جلد از جلد ملک کی بہتری کے لئے کوشاں ہو جائیں۔ اور ہم میں سے ایسے نوجوان کثیر تعداد میں پیدا ہوتے رہیں۔ جو اپنے ملک کی بہتری کی خاطر اور اسکی بہبودی کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔

پاکستان آرڈیننس فیکٹریوں میں ضرورت

بھرتی و ٹریننگ ٹول میکرس۔ عرصہ ٹریننگ ۲½ سال۔ وظیفہ سال اول تا سوم بالترتیب -/۸۰ و -/۸۵ و -/۹۰ ماہوار الاؤنس کتب علاوہ۔

شرائط: میٹرک۔ سائنس والے کو ترجیح۔ عمر ۲۰-۸-۶۶ کو ۱۶ تا ۲۱۔ پانچ سال سروس لازم درخواستیں بشمول مصدقہ نقول سندات و پوسٹل آرڈر مالیتی -/۵ روپے ۲۰-۸-۶۶ تک بنام چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر پاکستان آرڈیننس فیکٹریز بورڈ واہ کینٹ (پ-ت ۲ ش ۹۲ نظارت تعلیم)

علمی مقابلے ـــــ سالانہ اجتماع

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مختلف قسم کے علمی مقابلے ہوتے ہیں۔ ان مقابلوں میں شمولیت کے لئے اصل طریق یہی ہے کہ پہلے ضلعی اور علاقائی سطح پر یہ مقابلے ہوں اور ان میں اول اور دوم آنے والے خدام مرکزی اجتماع کے وقت مقابلوں میں حصہ لیں تا ضلعی اور علاقائی نمائندگی بھی ہو جائے اور حصہ لینے والوں کے معیار بھی بلند ہوں۔

اس لئے ابھی سے کوشش کی جائے اور اچھے نمبر حاصل کرنے والوں کو اجتماع پر آگے لایا جائے۔ ـــــ مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے۔

۱۔ حفظ قرآن کریم
۲۔ تلاوت قرآن کریم
۳۔ ترجمۂ تفسیر قرآن کریم
۴۔ مطالعہ احادیث
۵۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۶۔ مضمون نویسی (ہر سہ معیار)
۷۔ تقاریر (ہر سہ معیار)
۸۔ مشاہدہ و معائنہ
۹۔ عام معلومات (ہر سہ معیار)
۱۰۔ پرچہ قرآن کریم (تمام خدام کیلئے لازمی ہے)
۱۱۔ پرچہ عام دینی معلومات
۱۲۔ پرچہ ذہانت (تمام خدام کیلئے لازمی ہے)

علمی مقابلوں میں شمولیت کے لئے خدام کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے

معیار اول۔ ایم اے۔ مولوی فاضل۔ درجہ ثالثہ تا درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ

معیار دوم۔ گریجویٹ درجہ اولیٰ و ثانیہ جامعہ احمدیہ

معیار سوم۔ پہلے دو معیاروں سے کم تعلیم رکھنے والے

نوٹ:۔ تحریری اور تقریری مقابلوں کے لئے عنوانات کا اعلان عنقریب کر دیا جائیگا۔ مجالس ابھی اس سلسلہ میں تیاری شروع کر دیں۔ علمی مقابلوں میں شمولیت کرنے والوں کے نام ۱۰ اکتوبر ۶۶ء تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد کا خوشکن نتیجہ

امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد سے پندرہ طلبہ نے جماعت نہم کا بورڈ امتحان دیا ـــــ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب کامیاب ہو گئے۔ اس طرح سکول کا نتیجہ خدا تعالیٰ کے فضل سے سو فی صدی رہا۔ جو کہ بورڈ کے دوسرے ملحق سکولوں سے کہیں بہتر ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سکول کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

جماعت کے ان احباب سے جو سندھ کے اس علاقہ میں رہتے ہیں۔ درخواست ہے کہ وہ اپنے بچے اس جماعتی ادارہ میں داخل کروائیں۔ بورڈنگ کے علاوہ بچوں کی ہر قسم کی سہولتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

(خاکسار سعید احمد ہیڈ ماسٹر ٹی۔ آئی ہائی سکول بشیر آباد)

پتہ مطلوب ہے

محترم عبدالرحیم صاحب زرگر ولد حاجی محمد یوسف صاحب قوم راجپوت موصی ۶۱۵۲ نے مورخہ ۲۴ ؍ ۵ ؍ ۴۲ کو بمقام پنڈی چری ضلع شیخوپورہ سے وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تھی۔ ان کا سابقہ ایڈریس یہ رہا ہے۔ کلاں۔ شوری پیلی چنیوٹ ضلع جھنگ) تھا۔ اس پتہ پر دفتر ہذا ان سے متعدد بار خط و کتابت کر چکا ہے۔ مگر کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اس لئے اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو۔ یا موصوف خود اس اعلان کو پڑھیں تو دفتر ہذا کو موجودہ رہائش سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

۲۔ محترم سیف اللہ خان صاحب ولد خداداد خان صاحب موصی ۶۲۱ نے مورخہ ۱۸ ؍ ... کو بمقام قادیان ضلع گورداسپور (بھارت) سے وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تھی۔ دفتر ہذا کے ریکارڈ میں ان کا سابقہ ایڈریس یہ ہے D ۲۲۳ یونٹ نمبر ۶ لطیف آباد ضلع حیدرآباد سندھ ہے اس پتہ پر ان سے کافی خط و کتابت کی گئی ہے۔ مگر کوئی جواب موصول نہیں ہوا ۱۰۱۰۲

لجنات اماء اللہ کے اعلانات

سیکرٹریان مال سے گذارش

ہمارا مالی سال ختم ہونے میں صرف ۲-۳ ماہ باقی ہیں۔ اس لئے لجنات کی عہدیداران خصوصاً سیکرٹریان مال سے گذارش ہے کہ وہ اپنی جدوجہد کو تیز تر کرکے سال ختم ہونے سے پہلے اپنے بجٹ پورے کرنے کی کوشش کریں۔ ممبرات کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے چندوں کی ادائیگی میں عہدیداران سے تعاون کریں۔

اپنے ممبری بجٹ بروقت پورا کرکے دیگر چندوں میں سبقت لے جانے والی لجنات کو سالانہ اجتماع کے موقع پر انعامات دئے جاتے ہیں۔

چندہ سالانہ اجتماع بھی اب جمع ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ تاکہ اجتماع کے انتظام کے لئے بروقت کام میں لایا جا سکے۔ یہ چندہ فی ممبر کم از کم آٹھ آنے ہے اس سے زیادہ دینے والے کی حیثیت پر منحصر ہے۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض سمجھنے اور انہیں پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان

ناصرات الاحمدیہ کا سال رواں کا دوسرا امتحان ۲۵ ستمبر ۱۹۶۶ء کو ہوگا۔ چھوٹے گروپ یعنی ۸ سال سے ۱۱ سال کی بچیوں کے لئے راہ ایمان حصہ اوّل کا امتحان ہوگا۔ بڑے گروپ کے لئے پہلا سپارہ نصف باترجمہ اور کتاب راہ ایمان مکمل کا امتحان ہوگا بڑے گروپ کے لئے تشحیذ الاذہان کا مطالعہ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ناصرات کی سکرٹریوں کو یہ پرچہ منگوانا چاہیئے اور بچیاں اس مطالعہ جاری رکھیں۔ اجتماع کے موقعہ پر اس میں سے سوالات کئے جا سکتے ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنات اماء اللہ کا امتحان

لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قرآن مجید کا چھٹا پارہ اور کتاب تجلیات الٰہیہ کا امتحان ۲۵ ستمبر ۱۹۶۶ء ہوگا

تمام لجنات اطلاع دیں کہ ان کو کتنے پرچے چاہئیں۔ پہلے ہمارا یہ طریق رہا ہے کہ ہر لجنہ کو خود ہی پرچے بھجوا دیتے تھے۔ لیکن اس طرح امتحان دینے کی صورت میں بہت پرچہ ضائع جاتا تھا۔ اب صرف ان لجنات کو پرچے بھجوائے جائیں گے۔ اور انتخابی تعداد میں بھجوائے جائیں گے۔ جس تعداد سے لجنات اطلاع دیں گی۔ لجنات کو یہ امر بھی مدنظر رکھنا چاہیئے کہ سالانہ کام میں مختلف شعبہ جات کو مدنظر رکھ کر نمبر لگائے جائیں گے۔ اور شعبہ تعلیم میں اس امر کو مدنظر رکھا جائے گا۔ کہ کسی لجنہ سے کتنی ممبرات امتحانوں میں شامل ہوئیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

عزیزم عبید اللہ شاہ امیر حلقہ چک جھمرہ بعارضہ دل دیر سے بیمار ہے۔ اب اسکے ساتھ اعصابی تکلیف بھی بڑھ گئی ہے۔ جس سے اکثر وقت اعضاء سرد اور سن ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کاروباری حالت بھی خراب ہے۔

احباب جماعت دعا فرماویں۔ مولا کریم اپنا فضل فرماتے ہوئے جملہ امراض سے شفا کامل و عاجل عطا فرمادے۔ اور کاروباری حالت درست فرمادے۔

(حکیم عبدالرحمٰن شاہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

۲ کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر موصوف اس اعلان کو خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سائیگون ۴ راگست:- امریکی بحریہ کے خوفناک بمباروں نے کل شمالی ویٹ نام کی بندرگاہ ہائی پھونگ کے علاقہ پر شدید بمباری کی اور تیل کا ایک بہت بڑا ذخیرہ تباہ کر دیا۔ تیل کے اس ذخیرے پر تیسری بار زبردست حملہ کیا گیا ہے شمالی ویٹ نام نے اعلان کیا ہے کہ اس نے ہائی پھونگ پر حملے کے دوران امریکہ کے پانچ طیارے گرا لئے ایک طیارہ ملک کے دوسرے حصہ میں گرایا گیا ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ امریکی بحریہ کے بھاری طیاروں نے جو خلیج ٹونکن سے اڑ کر آئے تھے سنگل کو ہائی پھونگ پر شدید حملہ کیا۔ ان کا نشانہ شمالی ویٹ نام میں تیل کا سب سے بڑا ڈپو تھا۔ اس ڈپو پر پہلے بھی دو مرتبہ بمباری کی جا چکی ہے۔ یہ ڈپو بندرگاہ سے دو میل دور ہے۔

راولپنڈی ۴ راگست: بھارتی حکومت نے پاک بھارت کانفرنس کے بارے میں جو پراسرار خاموشی اختیار کر رکھی ہے اس نے بھارت کے خفیہ مقاصد کو ظاہر کر دیا ہے۔ سیاسی مبصروں کے مطابق بھارتی راہنما اندرا گاندھی کے دورہ ماسکو کے وقت بات چیت کی تجویز پیش کر کے روسی رہنماؤں کو گمراہ کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اس میں انہیں ناکامی ہوئی ہے۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ جب بھارت نے پاکستان کے ساتھ افسروں کی سطح پر بات چیت کی تجویز پیش کی تھی۔ تو اس وقت بھی یہ خیال ظاہر کیا گیا تھا کہ بھارت نے یہ تجویز مفید اور تعمیری بات چیت کی مخلصانہ خواہش کی بنا پر پیش نہیں کی بلکہ در اصل یہ تجویز روسی رہنماؤں کو اعلان تاشقند پر عمل در آمد کرنے کے سلسلہ میں گمراہ کرنے کی ایک چال تھی اور یہ خدشہ درست ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ تقریباً دو ہفتے قبل پاکستان نے اس تجویز کو قبول کر لیا تھا۔ اور بھارت سے اس امر کی توضیح طلب کی تھی کہ کیا وہ مسئلہ کشمیر اور دیگر مسائل کے بارے میں تعمیری اور با مقصد بات چیت کے لئے تیار ہے لیکن ابھی تک اس سلسلہ میں بھارت سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

نئی دہلی: ۴۔ اگست بھارت کی بحریہ کے کچھ ارکان روس میں آبدوزیں چلانے اور انہیں جنگ میں استعمال کرنے کی تربیت حاصل کر رہے ہیں یہ بات کل وزیر دفاع مسٹر چوہان نے راجیہ سبھا میں بتائی۔ انہوں نے تربیت حاصل کرنے والوں کی تعداد بتانے سے انکار کر دیا۔ تاہم انہوں نے یہ کہا کہ روس بھارت کو آبدوزیں بھی دے رہا ہے اور بھارتی عملے کو تربیت کی سہولتیں بھی فراہم کر رہا ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ خلیج بنگال میں بعض غیر ملکی آبدوزیں دیکھی گئی ہیں جن کے باعث بھارت کے لئے اپنا بحری دفاع مضبوط بنانا ناگزیر ہو گیا ہے۔

راولپنڈی ۴ راگست امریکہ کے سابق نائب صدر مسٹر رچرڈ نکسن نے کل یہاں بتایا کہ صدر ایوب سے میری بات چیت مختلف عالمی مسائل کے متعلق ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سمجھنے میں بہت مفید رہی ہے۔ مسٹر نکسن نے کل صدر ایوب سے دو گھنٹے تک ملاقات کی جس کے دوران وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ اور سیکرٹری خارجہ مسٹر ایس ایم یوسف بھی موجود تھے۔

مسٹر نکسن کل ہی کراچی سے راولپنڈی پہنچے تھے۔ صدر ایوب سے ملاقات کے بعد انہوں نے کراچی روانہ ہونے سے قبل ایک انٹرویو میں مزید کہا کہ صدر ایوب سے میری بات چیت اچھی رہی ہے اس میں امریکہ اور پاکستان کے تعلقات ایشیا کے مسائل اور عالمی صورت حال پر بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا میں صدر ایوب کا بہت احترام کرتا ہوں کیونکہ وہ عالمی مسائل کو بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

ان سے دریافت کیا گیا کہ اس ملاقات میں کشمیر اور ویٹ نام کے مسائل بھی زیر بحث آئے تو مسٹر نکسن نے کہا کہ ہم نے مجموعی حیثیت سے بات چیت کی ہے۔ جہاں تک پاکستان اور بھارت کے تعلقات کا سوال ہے صرف اس پہلو پر بات ہوئی کہ ان تعلقات

کو بہتر بنانے کے لئے اب تک کیا کچھ ہوا ہے۔

مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تین سال قبل جب میں نے پاکستان کا دورہ کیا تھا اس وقت مسئلہ کشمیر ایک مشکل مسئلہ تھا۔ اور آج بھی یہ بہت مشکل مسئلہ ہے

انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات سے خوشی ہوئی کہ ۱۹۶۳ء کے بعد پاکستان اور امریکہ کے تعلقات بہتر ہوئے ہیں۔ امریکی عوام میں پاکستانیوں سے تعلقات بہتر بنانے کی بڑی خواہش ہے۔

لاہور ۴ راگست: وزیر ریلوے ملک محمد حیات خان نے کل جاپان کی بنی ہوئی نئی ریل کار کا افتتاح کیا ریل کار اور اس کے ساتھ دو ٹریلر کل صبح لاہور سے رائے ونڈ کے درمیان چلائے گئے۔ ریلوے بورڈ کے چیئرمین این۔ ایم۔ قریشی۔ وائس چیئرمین مسٹر شیخ دیگر اعلیٰ حکام اور اخبار نویسوں کی ایک جماعت اس افتتاحی تقریب میں ملک محمد حیات کے ہمراہ ریل کار میں سوار تھی جاپانی ریل کار گزشتہ جون میں لاہور پہنچی تھی۔ اگر وہ معیار کے مطابق اتری تو مزید ریل کاریں جاپان سے درآمد کی جائیں گی۔

ریلوے کی طرف سے جاپان کی ایک فرم کو ۴۳ ریل کار اور ۲۲ ٹریلر مہیا کرنے کا آرڈر دیا گیا ہے پانچ کروڑ ۴۶ لاکھ ۵۳ ہزار روپے کی لاگت سے یہ ریل کاریں اور ٹریلر ۱۹۶۷ء میں یہاں پہنچ جائیں گے۔ ان کو راولپنڈی۔ سکھر۔ ملتان اور لاہور ڈویژن میں چلایا جائے گا۔

راولپنڈی ۴ راگست۔ آزاد کشمیر اور پاکستان میں ۹ اگست کو یوم شیخ عبداللہ منایا جائے گا۔ بھارت نے ۹ راگست ۱۹۵۳ء کو شیخ عبداللہ کو مقبوضہ کشمیر کی وزارت عظمیٰ کے عہدہ سے برطرف کر کے جیل میں ڈال دیا تھا۔

یوم عبداللہ کے موقع پر آزاد کشمیر اور پاکستان کے تقریباً تمام شہروں میں جلسوں اور جلوسوں کا اہتمام کیا جائے گا جن میں کشمیر کے مسئلہ پر بھارت کی ہٹ دھرمی کی مذمت کی جائے گی۔

ولادت

میرے بھائی الطاف الحق صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۲۔ جولائی ۶۶ء بروز جمعۃ المبارک فرزند عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام غضنفر الطاف تجویز کیا گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک بلند اقبال اور عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین۔

(الطاف حسین ہوسٹل ربوہ)

ہوالشافی

امراء یا قائدین صاحبان

کی سفارش پر مستحق احباب ہماری تیار کردہ ادویہ نصف قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔

مینیجر ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

عوام کو حق خود ارادیت دلانے کی مہم اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک کشمیری عوام اس بنیادی حق سے بہرہ ور نہیں ہو جاتے۔

راولپنڈی ۴۔ اگست۔ تیل اور گیس کی کارپوریشن نے ملک میں گیس اور تیل کی تلاش کے سلسلے میں کنوئیں کھودنے کے لئے دو اور جگہوں کو منتخب کیا ہے دریں اثنا راولپنڈی اور میانگ کے نواحی علاقوں میں کنوؤں کی کھدائی کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔

راولپنڈی ۴ راگست:- پورے ملک میں ۱۴ راگست کو یوم پاکستان منایا جائے گا۔ اس تقریب کو منانے کے لئے وسیع پیمانے پر تیاریاں ہو رہی ہیں۔ یوم پاکستان کے موقع پر راولپنڈی لاہور، اور ڈھاکہ میں ۲۱، ۲۱ توپوں کی سلامی دی جائے گی۔ قومی پرچم کشائی کی جائے گی۔ سیاسی اور ثقافتی انجمنیں جلسے کریں گی اور صدر ایوب قوم کے نام ایک پیغام نشر کریں گے۔

ہانگ کانگ: ۴ راگست۔ بھارت میں ہاکی کی تربیت کے استاد کے ڈی سنگھ "بابو" نے یقین ظاہر کیا ہے کہ بنکاک میں ایشیائی ملکوں کے درمیان کھیلوں کے جو مقابلے ہو رہے ہیں ان میں ہاکی کے مقابلوں میں پاکستان، بھارت ملائشیا یا جاپان کامیابی کا اعزاز حاصل کریں گے۔ وہ ہاکی ٹیم کو تربیت دینے یہاں آئے ہیں

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیے، قائد اشاعت انصار اللہ مرکزیہ

اسلام کی فتح میں اب کوئی شخص روک نہیں بن سکتا

یہ خدائی فیصلہ ہے کہ دنیا میں قرآن کی حکومت دوبارہ قائم کی جائے گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کی موعودہ فتح اور غلبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"وہ خدا جس نے قرآن شریف نازل کیا ہے، وہ خدا جس نے اِس دنیا کے لئے ایک روحانی نظام بنایا ہے۔ جس کے ماتحت یہ دنیا ترقی کر رہی ہے، وہ خدا جس نے احمد علیہ السلام مسیح موعود مہدی معہود کو بتایا تھا کہ وہ ان کی ذریت سے ۱۸۸۶ء سے لے کر نو سال کے اندر ایک لڑکا پیدا کرے گا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے جلد جلد ترقی کرے گا اور دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا اور اسلام کو دنیا میں پھیلا کر اسیروں کی رستگاری اور مُردوں کے احیاء کا موجب ہوگا، اس کی بات پوری ہوئی، اور اس کا کلمہ اونچا رہا۔ ہر روز جو طلوع ہوتا تھا وہ میری کامیابیوں کے سامانوں کو ساتھ لاتا تھا۔ ہر روز جو غروب ہوتا تھا وہ میرے دشمنوں کے تنزل کے اسباب چھوڑ جاتا تھا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو میرے ذریعہ سے دنیا بھر میں پھیلا دیا۔ اور قدم قدم پر خدا تعالیٰ نے میری راہنمائی کی اور بیسیوں موقعوں پر اپنے تازہ کلام سے مجھے مشرف فرمایا یہاں تک کہ ایک دن اس نے مجھ پر یہ ظاہر کر دیا کہ مَیں ہی وہ موعود فرزند ہوں جس کی خبر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۸۶ء میں میری پیدائش سے تین سال پہلے دی تھی۔ اس وقت سے خدا تعالیٰ کی نصرت اور بھی زیادہ زور پکڑ گئی آج دنیا کے ہر براعظم پر احمدی مشنری اسلام کی لڑائیاں لڑ رہے ہیں۔ قرآن جو ایک مدت سے ...

طور پر مسلمانوں کے ہاتھ میں تھا۔ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی برکت اور مسیح موعود علیہ السلام کے فیض سے ہمارے لئے یہ کتاب کھول دی ہے اور اس میں سے نئے سے نئے علوم ہم پر ظاہر کئے جاتے ہیں۔ دنیا کا کوئی علم نہیں جو اسلام کے خلاف آواز اٹھاتا ہو اور اس کا جواب خدا تعالیٰ مجھے قرآن کریم سے ہی نہ سمجھا دیتا ہو۔ ہمارے ذریعہ سے پھر قرآنی حکومت کا جھنڈا اونچا کیا جا رہا ہے اور خدا تعالیٰ کے کلاموں اور الہاموں سے یقین اور ایمان حاصل کرتے ہوئے ہم دنیا کے سامنے پھر قرآنی فضیلت کو پیش کر رہے ہیں گو دنیا کے ذرائع ہماری نسبت کروڑوں گنے زیادہ ہیں لیکن دنیا ...

خواہ کتنا ہی زور لگائے، مخالفت میں کتنی ہی بڑھ جائے، یہ ایک قطعی اور یقینی بات ہے کہ سورج ٹل سکتا ہے، ستارے اپنی جگہ چھوڑ سکتے ہیں، زمین اپنی حرکت سے رک سکتی ہے لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی فتح میں اب کوئی شخص روک نہیں بن سکتا۔ قرآن کی حکومت دوبارہ قائم کی جائے گی اور دنیا اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں یا انسانوں کی پوجا چھوڑ کر خدائے واحد کی عبادت کرنے لگے گی اور باوجود اس کے کہ دنیا کی حالت اس وقت قرآنی تعلیم کو قبول کرنے کے خلاف ہے اسلام کی حکومت پھر قائم کر دی جائے گی۔ اس طرح کہ پھر اس کی جڑوں کو ہلانا انسان کے لئے ناممکن ہو جائے گا۔ اس شیطان کی برباد کردہ دنیا کے جنگل میں خدا نے پھر ایک بیج بویا ہے میں ایک ہوشیار کرنے والے کی صورت میں دنیا کو ہوشیار کرتا ہوں کہ یہ بیج بڑھے گا، ترقی کرے گا، پھیلے گا اور پھلے گا۔ اور وہ روحیں جو بلند پروازی کا اشتیاق رکھتی ہیں جن کے دلوں کے مخفی گوشوں میں خدا تعالیٰ کے ساتھ ملنے کی تڑپ ہے وہ ایک دن اپنے مادی خوابوں سے بیدار ہوں گی۔ اور بے تاب ہو کر اس درخت کی ٹہنیوں پر بیٹھنے کے لئے دوڑیں گی۔ تب اس دنیا کے فساد دور ہو جائیں گے۔ اس کی تکلیفیں مٹا دی جائیں گی خدا تعالیٰ کی بادشاہت پھر اس دنیا میں قائم کر دی جائے گی اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت انسان کے لئے سب سے قیمتی متاع قرار پائے گی۔"

(دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی)

بھارت نے ایٹم بم بنایا تو پاکستان بھی جوابی انتظام کریگا

پاکستان بے یار و مددگار نہیں ہے۔ (سرکاری ترجمان)

راولپنڈی ۵ راگست۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کل رات یہاں کہا کہ پاکستان ان تمام خطرات سے پوری طرح آگاہ ہے جو بھارت کے ایٹم بم بنانے میں پنہاں ہیں۔ اس بناء پر حکومت ملک کی سلامتی اور آزادی کی حفاظت کے لئے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ ترجمان نے کہا کہ اگر بھارت نے ایٹم بم بنا لیا تب بھی پاکستان بے یار و مددگار نہیں ہوگا۔

ترجمان نے پاکستان کے اس مراسلہ کا مکمل متن اشاعت کے لئے جاری کیا ہے جو بھارت کی ایٹمی تیاریوں کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بھیجا گیا ہے یہ مراسلہ تخفیف اسلحہ کمیٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔ جس کا اجلاس آج کل جنیوا میں ہو رہا ہے۔

بھارت نے ایٹم بم تیار کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے ترجمان نے اس کا دستاویزی ثبوت فراہم کیا ہے۔ بھارت اس سلسلہ میں عنقریب ایک زیرِ زمین ایٹمی تجربہ بھی کرے گا۔

ترجمان نے بتایا کہ بھارت ایٹم بم بنانے کے لئے کینیڈا کے ایٹمی ری ایکٹر کو استعمال کر رہا ہے۔ ری ایکٹر کینیڈا نے بھارت کو پرامن مقاصد کے لئے دیا تھا۔ لیکن بھارت اس کو ایٹم بم بنانے کے لئے استعمال کر رہا ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ بھارت نے اس بات سے انکار کر دیا ہے کہ ایک بین الاقوامی ٹیم اس ری ایکٹر کا معائنہ کرے مزید برآں بھارت نے مغربی ملکوں سے پلاٹینم علیحدہ کرنے کا پلانٹ بھی حاصل کیا ہے اس پلانٹ کے معائنہ کی بھی بھارت نے اجازت نہیں دی ہے۔

ترجمان نے کہا کہ بھارت نے جس تیزی سے اور سنگا پی بنیادوں پر پلاٹونیم علیحدہ کرنے کا پلانٹ تعمیر کیا ہے اس سے بھارت کی نیت ظاہر ہو جاتی ہے بھارت کی وزیراعظم اور دوسرے بھارتی رہنماؤں نے ایٹمی طاقت کو پرامن مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے سلسلہ میں حال ہی میں جو بیانات دیئے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ یہ بیان بہت کمزور ہیں اور ان میں وہ زور نہیں رہا جو آنجہانی پنڈت نہرو کے بیانات میں تھا جو انہوں نے ایٹمی طاقت کو پرامن مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے سلسلہ میں دیئے تھے۔

حریت پسندوں نے سری نگر چھاؤنی میں آگ لگادی

مقبوضہ کشمیر میں "محاذ آزادی" قائم کیا جا رہا ہے: صدائے کشمیر

راولپنڈی ۵ راگست۔ حریت پسند کشمیریوں نے گزشتہ روز سری نگر کی نواحی چھاؤنی میں آگ لگا دی، جس سے کئی فوجی بارکیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ آگ کو دیکھ کر سینکڑوں کشمیری اس جگہ جمع ہو گئے جنہیں منتشر کرنے کے لئے فوج نے ان پر گولی چلا دی۔ صدائے کشمیر نے کہا ہے کہ یہ آگ حریت پسندوں نے لگائی ہے جو اپنے وطن کو بھارتی فوج کے ظالمانہ قبضہ سے نجات دلانے کے لئے سردھڑ کی بازی لگائے ہوئے ہیں۔ اخبار کے مطابق اس آتش زدگی کے سلسلے میں متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ترجمان اخبار نے یہ بھی بتایا ہے کہ بھارتی حکومت سے نجات حاصل کرنے کے لئے مقبوضہ کشمیر میں عنقریب ایک متحدہ محاذ قائم کیا جا رہا ہے جس کا نام "محاذ آزادی" رکھا جائے گا۔

درخواستِ دعا

خاکسار کی لڑکی نفسیت ناہید مختلف عوارض سے اکثر بیمار رہتی ہے۔ احباب جماعت سے اس کی صحت والی لمبی زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم فقیر احمد انچارج ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴